Q.P. Code: 33892

[Timing: 2:30 Hours] Marks: 75

ہدایات:(۱) ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور نقل کیجیے۔

(۲) تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں۔

سوال نمبر۱: ڈرامے کی فنی خصوصیات بیان کیجیے۔ 15

یا

ڈرامے کی اقسام پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر۲: عابد حسین کی حیات اور فن کا تجزیہ کیجیے۔ 15

یا

عابد حسین کی ڈراما نگاری کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر۳: ڈراما ''پردۂ غفلت'' کے اہم پہلوؤں پر اظہارِ خیال کیجیے۔ 15

یا

عابد حسین کی ڈراما ''پردۂ غفلت'' کی خوبیوں اور خامیوں پر سیر حاصل تبصرہ کیجیے۔

سوال نمبر۴: درج ذیل سے کسی دو کردار کی خوبیوں کو اجاگر کیجیے۔ 15

۱۔ احمد حسین

۲۔ سیتارام مہاجن

۳۔ رقیہ خاتون

Q.P. Code: 33892

سوال نمبر۵: سیاق وسباق کے حوالے سے کسی دو اقتباس کی وضاحت کیجیے۔ 15

۱۔ ''سیدانی بی کاہلی اسی کا نام نہیں ہے کہ آدمی سچ مچ ہاتھ پیر نہ ہلائے، جو شخص اپنی سمجھ سے کام لینا نہیں چاہتا اور زندگی کی گتھیوں کو سُلجھانے سے جی چُراتا ہے وہ سب سے بڑھ کر کاہل ہے۔ محض اللہ اللہ کرنے سے کوئی شخص اللہ کا نیک بندہ نہیں بن جاتا۔ اس کے لیے پہلی شرط ہے کہ انسان دُنیا میں اپنا فرض جانے اور ادا کرے، اللہ کے اور بندوں کے لیے مصیبت کا نہیں بلکہ راحت کا باعث ہو۔''

۲۔

''ایشیا کے مغرب سے ایک قوم عزم، حوصلہ اور جرات لے کر آئی اور مشرق میں ایک دوسری قوم تھی جو صبر، ایثار اور درد رکھتی تھی۔ دونوں کے صدیوں تک ساتھ رہنے سے ایک نئی سیرت کا خمیر تیار ہوا۔ جس میں صبر اور عزم کے جوہر سمو دیے گئے ہیں۔ یہ سیرت نئے ہندوستان کے لڑکوں میں ہو یا نہ ہو، مگر سعیدہ جیسی لڑکیوں میں اس کی جھلک صاف نظر آتی ہے۔''

۳۔

''ایک طرف تو ماں، جو اپنے بیٹے کو بچپن سے بہ ہزار ناز ونعمت پالتی ہے اور اسے اپنی زندگی کا سہارا جانتی ہے، سمجھتی ہے کہ ایک غیر عورت نے آ کر اس کے نورِ نظر کو اس سے چھین لیا۔ دوسری طرف بیوی جو اپنے عزیز واقارب، گھر بار چھوڑ کر اور ایک شخص کا دامن تھام کر اسے اپنی زندگی کا شریک بناتی ہے، کسی طرح یہ گوارا نہیں کر سکتی کہ اس کا چہیتا کسی اور کو، خواہ وہ ماں ہی کیوں نہ ہو۔''

☆☆☆